بسم اللہ الرحمن الرحیم

مَنْ يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ تَوَلَّى فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا

سنن ابوداؤد شریف

مصنفہ:

امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی قدس سرہ

ترجمہ وتحشیہ:

فاضل شہیر مولینا عبدالحکیم خاں اختر شاہجہانپوری علیہ الرحمہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مَنْ يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ تَوَلَّىٰ فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا (القرآن)

جس نے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اطاعت کی تو بیشک اس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی اور جو منہ پھیرے تو ہم نے بھی آپ کو ان کا نگہبان (ذمہ دار) بنا کر نہیں بھیجا

سُنن ابُو داؤد شریف

(مُترجَم)

جلد سوم

تصنیف

امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی قدس سرہٗ

۲۰۲ھ ——— ۲۷۵ھ

۸۱۷ء ——— ۸۸۹ء

ترجمہ و فوائد

مولانا عبد الحکیم خاں اختر شاہجہانپوری مدظلہٗ

(مترجم صحیح بخاری، سنن ابن ماجہ، موطا امام مالک)

تقسیم کار

فرید بک سٹال ○ ۳۸ اردو بازار۔ لاہور ۲ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب : سنن ابوداؤد (سوئم)

تصنیف : امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ : مولینا عبدالحکیم خاں اختر شاہجہانپوری قدس سرہ العزیز

اہتمام و تزئین : سید اعجاز احمد (بانی ادارہ)

مطبع : روبی پبلیکیشنز اینڈ پرنٹرز لاہور

اشاعت اوّل : ۱۴۰۵ھ / ۱۹۸۵ء

اشاعت دوئم : ذوالقعدہ ۱۴۲۲ھ / فروری ۲۰۰۲ء

ناشر

فرید بک سٹال (رجسٹرڈ) ۳۸۔ اردو بازار لاہور

فون نمبر 042-7312173 ، فیکس نمبر 092-042-7224899

ای میل نمبر Email:info@faridbookstall.com

ویب سائٹ Visit us at : www.faridbookstall.com

اَوَّلُ كِتَابِ الْمَهْدِيِّ

حضرت امام مہدی کا بیان

۸۷۶۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ نَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ إِسْمٰعِيْلَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَزَالُ هٰذَا الدِّيْنُ قَائِمًا حَتّٰى يَكُوْنَ عَلَيْكُمْ اثْنَا عَشَرَ خَلِيْفَةً كُلُّهُمْ تَجْتَمِعُ عَلَيْهِ الْأُمَّةُ فَسَمِعْتُ كَلَامًا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ أَفْهَمْهُ قُلْتُ لِأَبِي مَا يَقُوْلُ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ۔

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا۔ یہ دین ہمیشہ قائم رہے گا یہاں تک کہ تم پر بارہ خلیفے ہوں گے اور ہر ایک پر اُمت کا اتفاق ہوگا۔ میں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے کچھ سنا لیکن میں سمجھ نہ سکا۔ والد محترم سے گزارش کی کہ کیا فرمایا تھا۔ انہوں نے فرمایا وضاحت بتایا کہ سب قریش سے ہوں گے۔

۸۷۷۔ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ إِسْمٰعِيْلَ نَا وُهَيْبٌ نَا دَاوُدُ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَزَالُ هٰذَا الدِّيْنُ عَزِيْزًا إِلَى اثْنَيْ عَشَرَ خَلِيْفَةً قَالَ فَكَبَّرَ النَّاسُ وَضَجُّوْا ثُمَّ قَالَ كَلِمَةً خَفِيَّةً قُلْتُ لِأَبِي يَا أَبَتِ مَا قَالَ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ۔

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا۔ یہ دین بارہ خلفاء تک برابر غالب رہے گا۔ راوی کا بیان ہے کہ لوگوں نے تکبیر کہی اور خوب نعرہ لگایا۔ پھر آپ نے آہستہ آواز سے کچھ فرمایا۔ میں والد ماجد کی خدمت میں عرض گزار ہوا کہ ابا جان! حضور نے کیا فرمایا؟ فرمایا کہ سب قریش سے ہوں گے۔

۸۷۸۔ حَدَّثَنَا ابْنُ نُفَيْلٍ نَا زُهَيْرٌ نَا زِيَادُ ابْنُ خَيْثَمَةَ نَا الْأَسْوَدُ بْنُ سَعِيْدٍ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ زَادَ فَلَمَّا رَجَعَ إِلَى مَنْزِلِهِ أَتَتْهُ قُرَيْشٌ فَقَالُوْا ثُمَّ يَكُوْنُ مَاذَا قَالَ ثُمَّ يَكُوْنُ الْهَرْجُ۔

اسود بن سعید ہمدانی نے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہی حدیث روایت کرتے ہوئے یہ بھی فرمایا۔ جب آپ کاشانۂ اقدس کی طرف لوٹے تو قریش حاضر بارگاہ ہو کر عرض گزار ہوئے۔ پھر کیا ہوگا؟ فرمایا کہ پھر قتل و قتال ہوگا۔

۸۷۹۔ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عُبَيْدٍ حَدَّثَهُمْ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ نَا أَبُوْ بَكْرٍ يَعْنِي ابْنَ عَيَّاشٍ ح وَحَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ نَا يَحْيٰى عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى قَالَ أَخْبَرَنَا زَائِدَةُ ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ ابْنُ مُوْسٰى عَنْ فِطْرٍ الْمَعْنٰى وَاحِدٌ كُلُّهُمْ عَنْ عَاصِمٍ

مسدد، عمر بن عبید — محمد بن العلاء، ابو بکر ابن عیاش — مسدد، یحیٰی، سفیان — احمد بن ابراہیم، عبداللہ بن موسیٰ، زائدہ — احمد بن ابراہیم، عبید اللہ بن موسیٰ، فطر، عاصم زر، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اگر دنیا کی زندگی کا ایک روز بھی باقی رہ گیا۔ زائدہ کی روایت میں ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے لمبا کر دے گا۔ یہاں تک کہ مجھ سے یا میرے اہل بیت

عن زر عن عبد الله عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لو لم يبق من الدنيا إلا يوم قال لطوّل الله ذلك اليوم حتى يبعث رجلا مني أو من أهل بيتي يواطئ اسمه اسمي واسم أبيه اسم أبي زاد في حديث فطر يملأ الأرض قسطا وعدلا كما ملئت ظلما وجورا وقال في حديث سفيان لا تذهب أو لا تنقضي الدنيا حتى يملك العرب رجل من أهل بيتي يواطئ اسمه اسمي قال أبو داود لفظ عمر وأبي بكر بمعنى سفيان.

سے ایک آدمی کو اٹھائے گا جو میرا ہم نام ہوگا اور اس کے باپ کا نام وہی ہوگا جو میرے والد ماجد کا ہے۔ فطر کی حدیث میں یہ بھی ہے کہ وہ زمین کو عدل و انصاف سے بھر دے گا جیسے وہ ظلم و ستم سے بھر گئی ہوگی۔ حدیث سفیان میں فرمایا کہ نہیں جائے گی یا دنیا ختم نہیں ہوگی۔ یہاں تک کہ عرب کا مالک وہ شخص ہوگا جو میرے اہل بیت سے اور میرا ہم نام ہوگا۔ امام ابو داؤد نے فرمایا کہ عمر بن عبید اور ابو بکر بن عیاش کے الفاظ بھی حدیث سفیان جیسے ہیں۔

٨٨٠- حدثنا عثمان بن أبي شيبة ثنا الفضل بن دكين ثنا فطر عن القاسم بن أبي بزة عن أبي الطفيل عن علي عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لو لم يبق من الدهر إلا يوم لبعث الله رجلا من أهل بيتي يملؤها عدلا كما ملئت جورا.

ابو الطفیل نے حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اگر زمانے کی زندگی سے ایک دن بھی باقی رہ گیا تب بھی اللہ تعالیٰ ایک ایسے فرد کو کھڑا کرے گا جو میرے اہل بیت سے ہوگا اور زمین کو انصاف سے ایسے بھر دے گا جیسے وہ ظلم و ستم سے بھر گئی ہوگی۔

٨٨١- حدثنا أحمد بن إبراهيم حدثني عبد الله بن جعفر الرقي ثنا أبو المليح الحسن بن عمر عن زياد بن بيان عن علي بن نفيل عن سعيد بن المسيب عن أم سلمة قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول المهدي من عترتي من ولد فاطمة قال عبد الله بن جعفر وسمعت أبا المليح يثني على علي بن نفيل ويذكر منه صلاحا.

احمد بن ابراہیم، عبد اللہ بن جعفر رقی، ابو الملیح حسن بن عمر، زیاد بن بیان، علی بن نفیل، سعید بن مسیب، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا۔ مہدی میری نسل اور فاطمہ کی اولاد سے ہوں گے۔ عبد اللہ بن جعفر کا بیان ہے کہ میں نے ابو الملیح کو علی بن نفیل کی تعریف کرتے اور اچھا ذکر کرتے ہوئے سنا ہے۔

٨٨٢- حدثنا سهل بن تمام بن بزيع ثنا عمران القطان عن قتادة عن أبي نضرة عن أبي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المهدي مني

ابو نضرہ نے حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مہدی مجھ سے ہوں گے جو کشادہ پیشانی اور اونچی ناک والے ہوں گے۔ زمین کو عدل و انصاف سے

أَجْلَى الْجَبْهَةِ أَقْنَى الْأَنْفِ يَمْلَأُ الْأَرْضَ قِسْطًا وَعَدْلًا كَمَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَجَوْرًا وَيَمْلِكُ سَبْعَ سِنِينَ.

۸۸۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَالِحٍ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ صَاحِبٍ لَهُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَكُونُ اخْتِلَافٌ عِنْدَ مَوْتِ خَلِيفَةٍ فَيَخْرُجُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ هَارِبًا إِلَى مَكَّةَ فَيَأْتِيهِ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ فَيُخْرِجُونَهُ وَهُوَ كَارِهٌ فَيُبَايِعُونَهُ بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ وَيُبْعَثُ إِلَيْهِ بَعْثٌ مِنَ الشَّامِ فَيُخْسَفُ بِهِمْ بِالْبَيْدَاءِ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ فَإِذَا رَأَى النَّاسُ ذَلِكَ أَتَاهُ أَبْدَالُ الشَّامِ وَعَصَائِبُ أَهْلِ الْعِرَاقِ فَيُبَايِعُونَهُ ثُمَّ يَنْشَأُ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ أَخْوَالُهُ كَلْبٌ فَيَبْعَثُ إِلَيْهِمْ بَعْثًا فَيَظْهَرُونَ عَلَيْهِمْ وَذَلِكَ بَعْثُ كَلْبٍ وَالْخَيْبَةُ لِمَنْ لَمْ يَشْهَدْ غَنِيمَةَ كَلْبٍ فَيَقْسِمُ الْمَالَ وَيَعْمَلُ فِي النَّاسِ بِسُنَّةِ نَبِيِّهِمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُلْقِي الْإِسْلَامُ بِجِرَانِهِ إِلَى الْأَرْضِ فَيَلْبَثُ سَبْعَ سِنِينَ ثُمَّ يُتَوَفَّى وَيُصَلِّي عَلَيْهِ الْمُسْلِمُونَ. قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ عَنْ هِشَامٍ تِسْعَ سِنِينَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ سَبْعَ سِنِينَ.

بھر دیں گے جیسے وہ ظلم و ستم سے بھری ہوئی ہوگی۔ وہ سات سال حکومت کریں گے۔

صالح ابو الخلیل کے ایک دوست سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زوجۂ مطہرہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا۔ ایک خلیفہ کی وفات کے وقت اختلاف واقع ہوگا تو اہل مدینہ سے ایک شخص مکہ مکرمہ کی طرف بھاگ جائے گا تو اہل مکہ سے کچھ لوگ اس کے پاس آئیں گے اور اسے امامت کے لیے نکالیں گے جبکہ وہ ناخوش ہوگا۔ پس حجر اسود اور مقام ابراہیم کے درمیان اس کے ہاتھ پر بیعت کی جائے گی۔ شام سے اس کی طرف ایک لشکر بھیجا جائے گا۔ یہ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے درمیان بیداء کے مقام پر زمین میں دھنسا دیے جائیں گے جب لوگ ایسا دیکھیں گے تو شام کے ابدال اور عراق کے جتھے حاضر ہو کر بیعت کریں گے۔ پھر اللہ تعالیٰ قریش سے ایک آدمی کھڑا کرے گا جو بنی کلب کا بھانجا ہوگا۔ وہ ایک لشکر بھیجے گا کہ یہ ان پر فتح پائیں گے۔ یہ بنی کلب کی فوج ہوگی۔ اس پر افسوس ہے جو بنی کلب کے مال غنیمت میں شامل نہ ہوا۔ پس مال تقسیم کر دیا جائے گا اور لوگوں میں تمہارے نبی کی سنت رائج کر دی جائے گی۔ اسلام اپنے پیر زمین میں گاڑے گا۔ پس وہ سات سال رہنے کے بعد وفات پائیں گے اور مسلمان ان پر نماز پڑھیں گے ——— امام ابوداؤد نے فرمایا کہ ہشام سے بعض نے نو سال اور بعض نے سات سال روایت کیے ہیں۔

ف: احادیث مطہرہ کے مطابق امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اہل سنت و جماعت کے بہت بڑے بزرگ اور خروج دجال کے وقت امت محمدیہ کی تمناؤں اور امیدوں کا مرکز ہوں گے۔ روافض نے ان کے متعلق جو مضحکہ خیز پروپیگنڈا کر رکھا ہے کہ وہ فلاں صدی کے فلاں سن میں پیدا ہوئے تھے، فلاں کارنامے انجام دینے کے بعد مسلمانوں سے ناراض ہو کر غار سرمن رائے میں چھپے ہوئے ہیں اور قیامت کے نزدیک ظہور فرمائیں گے۔ یہ من گھڑت اور فرضی قصہ ہے۔ اسی طرح سید احمد بریلوی صاحب (المتوفی ۱۲۴۶ھ / ۱۸۳۱ء) کے متعلق امام مہدی ہونے کے دعاوی کیے گئے اور موصوف

کے دستِ راست یعنی مولوی محمد اسمٰعیل دہلوی صاحب (المتوفی ۱۲۴۶ھ/۱۸۳۱ء) نے انہیں جو صراطِ مستقیم کتاب میں صاحبِ دل و عصمت بتایا اور امامت کے نام سے جو بے بنیاد اور من گھڑت بیانات بہ روئے قلم کیے وہ مسلمانوں کو دھوکہ دینے کے لیے ساحرانِ فرنگ کی شعبدہ بازی تھی۔ جب یہ بہادر منصوبہ بالاکوٹ کی سرزمین میں دفن ہو گیا تو چند متبعین نے وہاں اپنا مسعود بازی مرکز قائم کر لیا اور اپنے کاروبار کو چلاتے نیز فرضی امامت کی روشنی میں سید صاحب کو چھپا رکھنے کی غرض سے ان کی غیوبت کا مسئلہ روافض کی طرح گھڑ لیا۔ بلکہ بعض حضرات نے تو سید صاحب سے ملاقات اور کلام کرنے کے فرضی قصے بھی گھڑے اور انہیں کتابی شکل دی گئی۔ یہ محض شیطانی چکر بازیاں ہیں جن کا حقیقت سے دور کا واسطہ بھی نہیں۔ ہاں امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ قربِ دجال سے کچھ عرصہ پہلے پیدا ہوں گے۔ وقت آنے پر وقت کے اہلِ دل اقطاب انہیں پہچان لیں گے اور ان کے ہاتھ پر بیعت کریں گے۔ احادیثِ مبارکہ میں ان کے کارناموں کی تفاصیل آئی ہیں اور فضائل و کمالات وارد ہوئے ہیں۔

٨٨٤۔ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ نَا عَبْدُ الصَّمَدِ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ تِسْعَ سِنِينَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ قَالَ غَيْرُ مُعَاذٍ عَنْ هِشَامٍ تِسْعَ سِنِينَ۔

ہمام نے قتادہ سے اس حدیث کو روایت کرتے ہوئے نو سال کہا ہے۔ امام ابوداؤد نے فرمایا کہ معاذ کے سوا اور حضرات نے بھی ہشام سے نو سال روایت کیے ہیں۔

٨٨٥۔ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى قَالَ نَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ قَالَ نَا أَبُو الْعَوَّامِ قَالَ نَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَحَدِيثُ مُعَاذٍ أَتَمُّ۔

ابن المثنیٰ، عمرو بن عاصم، ابو العوام، قتادہ، ابو خلیل، عبداللہ بن حارث، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اس حدیث کو روایت کیا ہے جبکہ سابقہ یعنی معاذ بن ہشام کی حدیث زیادہ مکمل ہے۔

٨٨٦۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ابْنِ الْقِبْطِيَّةِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقِصَّةِ جَيْشِ الْخَسْفِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَكَيْفَ بِمَنْ كَانَ كَارِهًا قَالَ يُخْسَفُ بِهِمْ وَلَكِنْ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى نِيَّتِهِ قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَحُدِّثْتُ عَنْ هَارُونَ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ نَا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ وَنَظَرَ إِلَى ابْنِهِ الْحَسَنِ فَقَالَ إِنَّ ابْنِي هَذَا سَيِّدٌ كَمَا سَمَّاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَيَخْرُجُ مِنْ صُلْبِهِ رَجُلٌ يُسَمَّى بِاسْمِ نَبِيِّكُمْ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے لشکر کے دھنس جانے کو روایت کرتے ہوئے فرمایا۔ میں عرض گزار ہوئی کہ یا رسول اللہ! جو بزور اس لشکر میں شامل کیا گیا ہو اس کا کیا حال ہوگا؟ فرمایا کہ ان کے ساتھ ہی دھنس جائے گا لیکن قیامت کے روز اس کی نیت پر اٹھایا جائے گا۔ امام ابوداؤد نے فرمایا کہ مجھ سے حدیث بیان کی ہارون بن مغیرہ، عمرو بن ابو قیس، شعیب بن خالد، ابو اسحاق سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے صاحبزادے حضرت امام حسن کی جانب دیکھتے ہوئے فرمایا: میرا یہ بیٹا سردار ہے جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس کا نام رکھا ہے اور عنقریب اس کی نسل سے ایک شخص پیدا ہوگا جس کا نام تمہارے نبی کے

صلی اللہ علیہ وسلم یشبہہ فی الخلق ولا
یشبہہ فی الخلق ثم ذکر قصۃ یملأ الأرض
عدلا وقال ھارون حدثنا عمرو بن ابی قیس
عن مطرف بن طریف عن ابی الحسن عن
ھلال بن عمرو قال سمعت علیا کرم اللہ
وجہہ یقول قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم
یخرج رجل من وراء النھر یقال لہ الحارث
ابن حراث علی مقدمتہ رجل یقال لہ
منصور یوطئ او یمکن لآل محمد کما مکنت
قریش لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
وجب علی کل مؤمن نصرہ او قال اجابتہ
آخر کتاب المھدی

اسم گرامی پر ہوگا۔ وہ تخلیق میں نہیں بلکہ اخلاق میں حضور سے مشابہت رکھے گا۔ پھر زمین کو انصاف سے بھر دینے کا ذکر فرمایا۔ ہارون، عمرو بن ابو قیس، مطرف بن طریف، ابو الحسن، ہلال بن عمرو کا بیان ہے کہ میں نے حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم کو فرماتے ہوئے سنا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ وراء النہر سے ایک آدمی نکلے گا جس کو حارث بن حراث کہا جائے گا۔ اس کے آگے منصور نامی ایک شخص ہوگا جو آلِ محمد کو تسلط یا پناہ دے گا جیسے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو قریش نے جگہ دی تھی۔ اس کی مدد کرنا ہر مسلمان پر واجب ہوگا یا فرمایا کہ اس کا حکم ماننا واجب ہوگا۔ کتاب المہدی ختم ہوئی۔